فون نمبر ۹ ۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر
۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

یوم جمعرات

The Daily
ALFAZL.
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰	۲۹ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ، ۲۴ احسان ۱۳۵۰ ہش، ۲۴ جون ۱۹۷۱ء	نمبر ۱۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو وقف کر دیا جائے

اس وقف کیلئے مجھے وہ جوش دیا گیا ہے کہ میں کسی حالت میں بھی خدمت اسلام سے رک نہیں سکتا

"سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تا کہ وہ حیاتِ طیبہ کا وارث ہو۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس للٰہی وقف کی طرف ایما کر کے فرماتا ہے۔ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ اس جگہ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ کے معنے یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان و مال آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے۔ کوئی یہ نہ سمجھ لیوے کہ انسان دنیا سے کچھ غرض اور واسطہ ہی نہ رکھے میرا یہ مطلب نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ دنیا کے حصول سے منع کرتا ہے بلکہ اسلام نے رہبانیت کو منع فرمایا ہے۔ یہ بزدلوں کا کام ہے مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتب عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے۔ اور دنیا (اور) اس کا مال و جاہ دین کا خادم ہوتا ہے پس اصل بات یہ ہے کہ دنیا مقصود بالذات نہ ہو بلکہ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو جیسے انسان کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری اور زادِ راہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزل مقصود پر پہنچنا ہوتا ہے نہ کہ خود سواری اور راستہ کی ضروریات۔ اسی طرح پر انسان دنیا کو حاصل کرے مگر دین کا خادم سمجھ کر۔"

(الحکم جلد ۴ ۲۹ مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۰۰ء ص ۳)

"میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کیلئے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا تب بھی میں اسلام کی خدمت سے رک نہیں سکتا۔"

(الحکم جلد ۴ ۳۱ مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۰۰ء ص ۳-۴)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ احسان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل ۲۲ احسان کو ساڑھے نو بجے صبح اسلام آباد سے بذریعہ ٹیلیفون یہ اطلاع موصول ہوئی کہ "حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے مکرم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب (ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ) ان دنوں پھر راولپنڈی میں بہت بیمار ہیں۔ انہیں شدید درد کے دورے پڑتے ہیں جن سے بڑی کمزوری ہو جاتی ہے خیال ہے کہ شاید پھر اپریشن کرانا پڑے۔

احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا اجتماعی وقار عمل

ربوہ کے جملہ خدام کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ مورخہ ۲۵ احسان/جون بروز جمعہ بوقت چھ بجے صبح چنیوٹ ساہیوال روڈ پر (جہاں مجلس تین وقار عمل پہلے بھی منا چکی ہے) ربوہ کے خدام کا اجتماعی وقار عمل منایا جا رہا ہے۔ تمام خدام سے درخواست ہے کہ وہ وقت کی پابندی کے ساتھ اس میں شمولیت فرمائیں۔ جائے وقار عمل پر خدام کی حاضری لی جائے گی۔ انشاء اللہ

اراکین انصار اللہ سے بھی درخواست ہے کہ وہ تشریف لا کر خدام کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(محمد ابراہیم
قائمقام مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

طلباء تصدیقی چٹھی لانا نہ بھولیں

جو طلباء فضل عمر درس القرآن کلاس میں شامل ہونے کے لئے ربوہ آرہے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ اپنی جماعت کے امیر یا صدر یا مربی سلسلہ کی تصدیق اپنے ساتھ ضرور لائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

سیرالیون میں ۴۳ افراد کا قبول حق

مکرمی امیر صاحب سیرالیون کی طرف سے یہ خوشکن خبر موصول ہوئی ہے کہ ماہ مئی ۱۹۷۱ء میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۴۳ افراد نے حق کو قبول کیا ہے۔

ان میں سے ۲۷ افراد پر مشتمل ایک نئی جماعت ہمارے ایک مخلص افریقن دوست پا الفا شریف آف "بو" کی وقف عارضی کے دوران تبلیغی سرگرمیوں کے نتیجہ میں قائم ہوئی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان نومبایعین کو استقامت عطا فرمائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ مبارک تحریک "وقف عارضی" کو بیش بہا برکت سے نوازے۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں
(حاطہ پرائیویٹ سیکرٹری) ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۴ ؍احسان ۱۳۵۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُعا کی فرضیّت اور اس کے چار اسباب

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو دین و دُنیا میں کامیابی کے لئے ایک نہایت کارگر ہتھیار، زبردست حربہ اور غایت درجہ موثر ذریعہ عطا کیا ہے اور وہ ہے دُعا۔ اوّل تو عام طور پہ مسلمانوں میں دعا کی اہمیت کو پورے طور پہ سمجھا ہی نہیں جاتا اور اگر سمجھا بھی جاتا ہے تو صرف اتنا کہ اگر کوئی مشکل آن پڑے اور مصیبت وارد ہو جائے تو خدا کے حضور دعا کرنے اور رونے اور گڑگڑانے سے وہ مشکل یا مصیبت دُور ہو جاتی ہے۔ اس میں شک نہیں مشکلات اور مصائب کے دُور ہونے کے لئے ضروری ہے کہ انسان ہر ممکن تدبیر سے کام لینے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور پورے درد و الحاح سے دعا کرے اور اپنی مراد پانے کے لئے اُس کا دروازہ کھٹکھٹائے۔ جب انسان اس کا دروازہ کھٹکھٹاتا اور اس کے آستانہ پہ گر کر اس کے حضور روتا اور گڑگڑاتا ہے تو خدا تعالیٰ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ کے تحت رجوع برحمت ہوتا اور اس کی مشکل کو آسان کر دیتا ہے اور مصائب کے سلسلہ کو ٹال دیتا ہے۔ لیکن دعا کی صرف اتنی ہی اہمیت نہیں ہے بلکہ ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ عسر اور یسر ہر حالت میں دُعا کرتا رہے اور کسی لمحہ اور کسی آن بھی دعا سے غافل نہ رہے۔ جس طرح مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی ایک مومن دعا کے بغیر زندہ رہ ہی نہیں سکتا۔ دعا مومن کی غذا ہے جس سے وہ قوت حاصل کرتا اور روحانی مدارج طے کرتا ہے۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعا کی اہمیت اور اس کی فرضیت پر اس قدر مسحور کن انداز میں روشنی ڈالی ہے اور اس کی برکات کو ایسے اچھوتے انداز میں واضح فرمایا ہے کہ اسے پڑھ کر ایک مومن کے لئے یہ ممکن ہی نہیں رہتا کہ وہ دعا سے کسی آن بھی غافل ہو سکے۔ آپ نے واضح فرمایا ہے کہ توحید حقیقی پر قائم رہنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان دعا میں اس قدر شغف دکھائے کہ وہ اس کی روح کی غذا بن جائے۔ اسی طرح اگر انسان چاہتا ہے کہ اس کا ایمان قوی اور مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے اور وہ ایمان کی سلامتی کے ساتھ دُنیا سے رُخصت ہو تو وہ دعا کرنے سے کبھی نہ تھکے اور نہ ماندہ ہو۔ پھر علم و حکمت اور معرفت میں ترقی کرنے محبت الٰہی کی نعمت سے سرفراز ہونے اور وصالِ ذات ذوالجلال کا جام پی کر مست و سرشار رہنے کے لئے بھی ضروری ہے کہ ایک مومن دعا کے نہایت ہی مؤثر اور کارگر ذریعہ سے فائدہ اٹھائے۔ حضور علیہ السلام نے اپنی پُرمعارف کتب و ملفوظات میں ان سب امور پہ بہت تفصیل سے روشنی ڈال کر دُعا کی اہمیت کے نئے نئے پہلوؤں کو بڑے ہی اچھوتے اور مسحور کن انداز میں اجاگر کیا ہے۔ ایک جگہ حضور نے چند فقرے ایسے رقم فرمائے ہیں جن میں یہ سب امور سموئے ہوئے ہیں حضورؑ کی یہ پُرمعارف تحریر قلّ و دلّ کی ایک نادر مثال ہے۔ سچ یہ ہے کہ حضورؑ نے دریا کو کوزہ میں بند کر دکھایا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"... جو خدا تعالیٰ کی پاک کلام نے مسلمانوں پر فرض کی ہے اس کی فرضیت کے چار سبب ہیں (۱) ایک یہ کہ تا ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع ہو کر **توحید** پر پختگی حاصل ہو کیونکہ خدا سے مانگنا اس بات کا اقرار کرنا ہے کہ مرادوں کا دینے والا صرف خدا ہے (۲) دوسرے یہ کہ تا دعا کے قبول ہونے اور مراد کے ملنے پر **ایمان** قوی ہو (۳) تیسرے یہ کہ اگر کسی اَور رنگ میں عنایتِ الٰہی شامل ہو تو **علم** اور **حکمت** زیادت پکڑے (۴) چوتھے یہ کہ اگر دعا کی قبولیت کا الہام اور رؤیا کے ساتھ وعدہ دیا جائے اور اسی طرح ظہور میں آوے تو **معرفتِ الٰہی** ترقی کرے اور معرفت سے **یقین** اور یقین سے **محبت** اور محبت سے ہر ایک گناہ اور غیر اللہ سے **انقطاع** حاصل ہو جو **حقیقی نجات** کا ثمرہ ہے۔"

(ایام الصلح ص۱۲)

ہمیں دعا کی اہمیت پہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ زندہ یقین نصیب ہوا ہے اور ہم نے اس کی برکات کو تجربہ کے ذریعہ خود مشاہدہ کیا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم دعا کی فرضیت اور اس کے چاروں اسباب کو ذہن میں مستحضر رکھ کر ترقی مدارج کے اس نہایت کارگر ہتھیار، اس زبردست حربہ اور اس غایت درجہ مؤثر ذریعہ سے کماحقہ استفادہ کر کے توحید پہ پختگی حاصل کریں۔ اپنے ایمان کو قوی سے قوی تر بنائیں۔ علم و حکمت اور معرفت الٰہی میں اس حد تک ترقی کریں کہ یقین اور محبت پیدا ہو کر غیر اللہ سے انقطاع میں روز افزوں ترقی ہمیں نصیب ہوتی چلی جائے اور اس طرح ہم حقیقی نجات کے ثمرہ سے بہرہ ور ہوں۔ یہ تبھی ممکن ہے کہ ہم ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع رکھیں اور پورے انہماک کے ساتھ دعاؤں میں مصروف رہیں۔ دعا ہماری فطرت صحیحہ کا ایک لازمی جزو بن جائے۔

کنعاں سے خوب تر ہے فسانہ حجاز کا

مانا کہ لاکھ عشق پہ جور و ستم ہوئے
لیکن وفورِ شوق کے تیور نہ کم ہوئے

اس کاروبارِ عشق میں بڑھتی رہی بساط
اُتنے زیادہ ہو گئے جتنے کہ کم ہوئے

کنعاں سے خوب تر ہے فسانہ حجاز کا
واں انگلیاں کٹی تھیں۔ یہاں سر قلم ہوئے

دریائے بیکرانِ محبت ہے ایک جست
یہ کہہ کے پار حضرتِ شیخ عجم ہوئے

جھٹکا عدو نے جب مرا صبر و رضا کا ہاتھ
اوجِ افق پہ بازوئے قدرت علم ہوئے

کوئی نہ کہہ سکا کبھی افسانۂ حیات
لکھنے کو یوں تو سینکڑوں دفتر رقم ہوئے

ساقی خلوص و مہر و محبت کی بات ہے
مٹی کے آبخورے مجھے جامِ جم ہوئے

دل اک نگاہِ لطف سے محروم رہ نہ جائے
مانا کہ غیر پہ ترے لاکھوں کرم ہوئے

وہ بھی تھا وقت عہد بہاراں تھی زندگی
اب تیرا غم ہوا تو زمانے کے غم ہوئے

پھر چھڑ گئی اُسی رُخ و عارض کی داستاں
غم بانٹنے کو رند کبھی گر بہم ہوئے

دوشِ صبا پہ پھرتے ہیں ذرّے اُڑے اُڑے
ہم خاک ہو کے بھی کبھی اتنے نہ کم ہوئے

یکساں ہیں اُس کے لطف و عنایت سے فیض یاب
وہ تم ہوئے نہ جبرِ جفاکش کہ ہم ہوئے

ڈاکٹر نصیر احمد خان ربوہ

٢٦ جولائی ١٩٧١ء

63

سنہ ۱۹۷۰ء میں شائع ہونے والی کتب

ایک تاریخی جائزہ

از محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی لاہور

تاریخ احمدیت میں احمدی لٹریچر کی اشاعت ایک بہت اہم حیثیت رکھتی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس موضوع کو ضبط کرنے کی طرف اس وقت تک بہت کم توجہ دی گئی ہے۔ کاش! شروع سے اس بات کا لحاظ رکھا جاتا تو احمدیہ لٹریچر کی نہایت مکمل فہرست تیار ہو جاتی جس سے ہمیں فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ ابتداء سے آج تک ہمارے کن کن مصنفین اور مؤلفین نے احمدیت کے کس کس موضوع اور کس کس شعبے پر کون کون سی کتب تالیف اور تصنیف فرمائی ہیں؟ اگر اس قسم کی فہرستیں التزام کے ساتھ وقتاً فوقتاً تیار اور طبع ہوتی رہتیں تو احمدیت کے کسی مسئلے اور کسی موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھنے یا تقریر کرنے کے لئے ان سے بیحد مدد ملتی۔ پھر تبلیغ کے لئے بھی ایسی فہرستیں نہایت درجہ مفید ہوتیں۔ کیونکہ احمدیت کے متعلق مثلاً شائقِ حق جس مسئلہ پر بھی چاہتے۔ ان کو بہت کافی لٹریچر فوراً مل جاتا اور وہ بہت آسانی کیساتھ ان سے استفادہ کر کے اپنی تسلی اور تشفی کر سکتے۔

اگر وقت بہت کافی گذر چکا ہے اور اس طویل عرصہ میں بہت سی آسانیاں مشکلات میں تبدیل ہو چکی ہیں۔ تاہم اب بھی اگر یہ کام شروع کیا جائے اور ایسی فہرستیں مرتب کی جائیں تو وہ آئندہ نسلوں کے لئے بہت کارآمد ثابت ہو سکتی ہیں۔ دیکھئے ہمارے مصنفین اور مؤلفین ہمارے ادیب اور ہمارے انشاء پرداز اس ضروری کام کی طرف متوجہ ہوتے ہیں یا نہیں؟

فہرستیں تین قسم کی مرتب ہونی چاہئیں۔ ایک سنہ وار۔ دوسری مصنف وار اور تیسری موضوع وار۔

فی الحال اللہ کا نام لے کر میں اس کام کی ابتداء کرتا ہوں۔ اور احباب کرام کی خدمت میں اُن احمدی کتب کی ایک تفصیلی اور توضیحی فہرست پیش کرتا ہوں جو گذشتہ سال یعنی ۱۹۷۰ء میں شائع ہوئیں۔ اس فہرست کو جو صاحب چاہیں۔ مصنف وار اور موضوع وار بھی بآسانی مرتب کر سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نے اس فہرست میں ان کتابوں کو بھی شامل کر لیا ہے جو سنہ ۱۹۷۰ء میں دوسری بار۔ تیسری بار یا چوتھی بار چھپیں۔ جن کتابوں کا مجھے علم نہ ہو سکا۔ یا جو کتابیں مجھے دستیاب نہ ہو سکیں۔ اُن کی تفصیلات ناظرین کرام مجھے لکھ کر بھیجدیں۔ تاکہ میں ان کو بھی شائع کر دوں۔

(محمد اسمٰعیل پانی پتی ۱۸۔ رام گلی نمبر ۳۔ لاہور)

تفسیر سورۃ البقرہ

سنہ ۱۹۷۰ء میں جس قدر احمدی کتب دارالہجرت ربوہ سے شائع ہوئیں ان میں سب سے زیادہ پرمعارف یہ کتاب ہے اور سب سے زیادہ خوبصورت خوشنما اور نفیس و زیب بھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتابوں میں اور اپنے وقت کے جرائد و رسائل میں جہاں جہاں سورۃ بقرہ کی آیتوں کی تشریح اور تفسیر بیان فرمائی ہے وہ سب ترتیب کے ساتھ اس کتاب میں جمع کر دی گئی ہے۔ جس سے یہ کتاب قرآنی علوم اور روحانی معارف کا ایک بیش بہا خزانہ بن گئی ہے۔ یہ معارف خشک اور بے مزہ نہیں بلکہ نہایت پُرلطف اور پُرکیف ہیں۔ جہاں بھی کتاب کھول کر دیکھیں نکات و معارف کا ایک دریا بہتا ہوا نظر آتا ہے۔ جس شان کی یہ کتاب ہے اسی شان سے شائع بھی ہوئی ہے لکھائی عمدہ اور خوشنما۔ چھپائی آفسٹ کی نہایت روشن اور دیدہ زیب۔ کاغذ نفیس اور اعلیٰ جلد بہت خوبصورت اور مضبوط۔ تقطیع بڑی سطریں فی صفحہ ۲۵ نہایت ہی حسین و دلکش اور رنگین دو سرورق۔ صفحات ۳۹۰ باوجود انتہائی نفاست کے ہدیہ صرف دس روپے جو بہت کم ہے۔ ادارۃ المصنفین ربوہ تحسین و آفرین کا مستحق ہے جس نے اس بے نظیر کتاب کو ایسی حسین شکل میں دنیا کے سامنے پیش کرنے کا اہتمام کیا۔ تفسیر کے شروع میں فہرست آیات اور فہرست مضامین نے کتاب کی افادیت کو اور بڑھا دیا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان کردہ تفسیر القرآن کی یہ دوسری جلد ہے پہلی جلد سورہ فاتحہ کی تفسیر پر مشتمل تھی جو پہلے شائع ہو چکی ہے تیسری جلد جس میں آل عمران اور سورہ نساء کی تفسیر ہے تیار ہو رہی ہے پوری کتاب چھ جلدوں میں چھپے گی۔

جامع صحیح مسند بخاری

ادارۃ المصنفین ربوہ نے تفسیر مذکور اور تاریخ احمدیت کی اشاعت کے خصوصی اہتمام کے علاوہ تیسرا اہم بالشان کام بخاری شریف کی چھپائی شروع کیا ہے جس کے وہ اب تک نہایت حسن و خوبی اور صحت کے ساتھ دس حصے شائع کر چکے ہیں۔ زیر نظر کتاب اس کا گیارھواں اور بارھواں حصہ ہے جو ماہ جون سنہ ۱۹۷۰ء میں شائع ہوا۔ حضور رسول مقبول خاتم النبیین افضل المرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث مقدسہ کے مجموعوں میں جو درجہ حضرت امام محمد اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی مرتبہ اس کتاب کو حاصل ہے۔ وہ صحاح ستہ میں کسی اور کتاب کو حاصل نہیں ہے۔ اصح الکتاب بعد کتاب الباری اس کے متعلق مشہور ہے۔ کتاب بڑی تقطیع پر نہایت خوشنما اور خوشخط لکھی گئی ہے۔ فی صفحہ ۱۹ سطریں ہیں اور صفحات کی تعداد ۱۶۰ ہے۔ مولوی نور الحق صاحب کو اس کی تصحیح اور درستی پر بہت کافی محنت اٹھانی پڑی جب جا کر یہ کتاب ایسی عمدگی سے شائع ہوئی لکھائی بہت عمدہ اور چھپائی نہایت روشن ہے۔ کاغذ بہت اچھا لگایا گیا ہے اور کتاب مجلد ہے۔ ہر صفحہ کے دو کالم ہیں۔ پہلے کالم میں اصل حدیث اور دوسرے کالم میں اس کا ترجمہ نیچے کے حاشیہ میں حدیث کی ضروری تشریح ہے ترجمہ اور تشریح سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی ہے۔

تاریخ احمدیت

یہ تاریخ احمدیت کی گیارھویں جلد ہے جو ۸ دسمبر سنہ ۱۹۷۰ء کو شائع ہوئی۔ یہ عظیم بالشان۔ اہم اور ضروری کام مولوی دوست محمد صاحب شاہد عرصہ گیارہ سال سے انجام دے رہے ہیں اور بڑی خوبی و عمدگی سے انجام دے رہے ہیں۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ کی تدوین ایک بہت ہی اہم کام تھا جس کا خیال حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو آیا اور آپ نے ادارۃ المصنفین ربوہ کو اس کی ترتیب و تالیف کا حکم دیا۔ مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین کی نگرانی میں یہ کام بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام پا رہا ہے۔ اور الحمد للہ اب قریب الختم ہے۔ زیر نظر حصہ ۲۰×۲۶/۸ کی تقطیع کے ۶۸۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ کاغذ عمدہ اور جلد مضبوط ہے۔ کتاب کی اس گیارھویں جلد میں تقسیم ملک کے وقت قادیان میں قتل و غارت کے المناک واقعات۔ ہجرت کی تفصیلات مہاجرین کا بادل ناخواستہ قادیان کی مقدس سرزمین سے نکل کر پاکستان آنا اور حضرت مصلح الموعود کو ان کے بسانے کے لئے ربوہ کو آباد کرنے کے حالات۔ درویشان قادیان کے خلوص استقامت اور قربانیوں کے سبق آموز واقعات استحکام پاکستان کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی مساعی اور پاکستان میں پہلے جلسہ سالانہ کی روئیداد اور زاں بعد مجلس مشاورت مارچ سنہ ۱۹۴۹ء کے جلسہ سالانہ کی کیفیت پر کتاب کے اس حصہ کو ختم کر دیا گیا ہے کتاب کے سارے اندراجات نہایت محنت کاوش اور نہایت عمدگی کے ساتھ ترتیب دئے گئے ہیں۔ تمام واقعات پوری تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں اور ہر واقعہ کا حوالہ حاشیہ میں دیا گیا۔ مولوی دوست محمد صاحب جنہوں نے اس کتاب کو تالیف کیا ہے انتہا ستائش کے مستحق ہیں واقعہ یہ ہے کہ اس بے نظیر تالیف کی بدولت مولوی دوست محمد صاحب کا نام ہمیشہ زندہ رہیگا اور آنے والی احمدی نسلیں ان کو دعائے خیر سے یاد کریں گی۔ اللہ پاک اُن کو بقیہ کام کو جلد تر تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی اس پرخلوص خدمت کو اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ آمین

آئینہ کمالات اسلام

یہ وہ پرمعارف کتاب ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی صداقت و حقانیت اور اپنے دعوؤں کے ثبوت میں ماہ فروری سنہ ۱۸۹۳ء میں عربی اور اردو میں شائع فرمائی اور اب تک بہت مرتبہ چھپ چکی ہے حالیہ ایڈیشن کتاب کے صرف اردو حصہ کو نظارت اصلاح و ارشاد نے نہایت نفاست اور خوبصورتی کیساتھ ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۷۰ء کو چھپوا کر شائع کیا۔

حصہ آمد/چندہ عام کے ساتھ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی بھی ضروری ہے (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

عمدہ باریک کتابت روشن چھپائی۔ اچھے کاغذ اور بڑی خوبصورت جلد کے ساتھ یہ کتاب درمیانی سائز کے ۲۳۶ صفحات پر شائع ہوئی ہے۔ جماعت کے ذی استطاعت احباب کو چاہیئے کہ نظارت سے اس کو خرید کر بکثرت اپنے غیر احمدی دوستوں اور غیر مسلم اصحاب میں تقسیم فرمائیں۔ ایک آدمی نے بھی اس کتاب کو پڑھ کر حق کا راستہ اختیار کیا تو یہ ان کے نامۂ اعمال میں بہت بڑی نیکی ہوگی۔ احمدی احباب کو بھی چاہیئے کہ وہ نہ صرف ایک مرتبہ بلکہ کئی دفعہ اسے پڑھ کر اپنے ایمان کو تازہ کریں۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ جو عرفان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کو پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے وہ کسی اور ایمان بخشنے والا ہے علوم و معارف کے جو دریا مسیح پاک نے اپنے قلم سے بہائے۔ آج ان سے ایک دنیا سیراب ہو رہی ہے اور قیامت تک سیراب ہوتی چلی جائے گی۔
تم اس سلطان القلمؑ کی تصانیف پڑھو تو دنیا کے تمام ادیبوں اور فلاسفروں کی وقعت تمہارے دل سے جاتی رہے گی۔ اور تم اپنے آپ کو ایک نئی دنیا میں پاؤ گے۔ ؎

اے آزمانے والے! یہ نسخہ بھی آزما

جنگِ مقدس

یہ کتاب اس مشہور تاریخی مباحثہ کی مفصل روئیداد ہے جو عبداللہ آتھم عیسائی مشنری اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مابین تحریری طور پر ۲۲ مئی ۱۸۹۳ء سے ۵ جون ۱۸۹۳ء تک ہوا۔ اس وقت سے اب تک یہ کتاب کئی مرتبہ چھپ چکی ہے موجودہ ایڈیشن عیسائیوں میں تبلیغ کے لئے ۱۹۷۰ء میں نظارت اصلاح وارشاد ربوہ کی طرف سے شائع ہوا۔ صفحات ۲۱۲ کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ خوشنما اور نفیس جلد۔

نحن مسلمون

اپنے عقائد عربی دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے عربی زبان کا یہ ٹریکٹ انتہائی نفاست کے خوشنما ٹائپ میں چھپوا کر نظارت اصلاح وارشاد ربوہ نے یکم ماہ مئی ۱۹۷۰ء کو دس ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔ سائز ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۲۲ کاغذ سفید چکنا اعلیٰ درجہ کا سرورق رنگین اس کی تقدیم کے الفاظ یہ ہیں۔

"ھذہ نصوص مقتطفۃ من الکتب العربیۃ لحضرۃ میرزا غلام احمد مؤسس الحرکۃ الاسلامیۃ الاحمدیۃ علیہ السلام فی صفات اللہ عز وعلا وفی مکارم سیدنا ومولانا خاتم الانبیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم وفضائل کتاب اللہ القرآن الذی لا یأتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ"

ازاں بعد کتاب کو حسب ذیل عنوانات کے ماتحت تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ اللہ

۲۔ کل برکۃ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم فتبارک من علّم وتعلّم

۳۔ الخیر کلّہ فی القرآن

۴۔ نحن نعتقد

یعنی اللہ تعالیٰ، حضور رسول مقبولؐ، قرآن کریم اور دیگر عقائد کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی فرمودہ عربی تحریرات مع حوالوں کے اس ٹریکٹ میں درج کی گئی ہیں۔ اپنی طرف سے ایک حرف بھی نہیں لکھا گیا۔ اس نہایت ہی خوشنما اور دیدہ زیب پمفلٹ کے ذریعہ عربی سمجھنے والے علماء کرام اور عرب دنیا کو یہ دکھانا مقصود ہے کہ احمدیوں کے صحیح اور اصلی عقائد کیا ہیں۔

ہم مسلمان ہیں

یہ نہایت ہی خوبصورت اور دیدہ زیب ٹریکٹ نظارت اصلاح وارشاد ربوہ نے یکم دسمبر ۱۹۷۰ء کو دس ہزار کی تعداد میں چھاپ کر مفت تقسیم کیا۔ سائز ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۲۸ کاغذ چکنا آرٹ پیپر۔ لکھائی نفیس۔ چھپائی بلاک کی۔ سرورق رنگین اور دیدہ زیب۔

اس نہایت ہی شاندار کتاب میں خدا کی صفات حضور خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اور قرآن کریم کے فضائل و محامد کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اردو کتب میں جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ اس کے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ یہ دکھانے کیلئے کہ ان تینوں باتوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عقیدہ اور مذہب کیا تھا شروع کتاب میں ۸ صفحات پر "ہمارا عقیدہ" کے عنوان کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے جو اقتباسات دیئے گئے ہیں ان میں سے صرف ایک اقتباس نمونہ کے طور پر ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔ حضرت اقدسؑ فرماتے ہیں۔

"ہم مسلمان ہیں خدائے واحد لاشریک پر ایمان لاتے ہیں اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ کے قائل ہیں اور خدا کی کتاب قرآن اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جو خاتم الانبیاء ہے مانتے ہیں اور فرشتوں اور یوم البعث اور دوزخ اور بہشت پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں اور اہل قبلہ ہیں اور جو کچھ خدا اور رسولؐ نے حرام کیا ہے اس کو حرام سمجھتے ہیں اور جو کچھ حلال کیا اس کو حلال قرار دیتے ہیں اور نہ ہم شریعت میں کچھ بڑھاتے اور نہ کم کرتے ہیں اور ایک ذرہ کمی بیشی نہیں کرتے اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمیں پہنچا اس کو قبول کرتے ہیں چاہے ہم اس کو سمجھیں یا اس کے بھید کو سمجھ نہ سکیں اور اس کی حقیقت تک پہنچ نہ سکیں اور ہم اللہ کے فضل سے مومن موحد مسلم ہیں"

(باقی)

[illegible] ربوہ

ہفتہ قرآن مجید کے جلسے

محترم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح وارشاد وتعلیم القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ۱۵ مئی تا ۲۱ مئی ۱۹۷۱ء کو ہفتہ قرآن مجید منایا گیا۔ کافی جماعتوں نے اس ہفتہ کو پروگرام کے مطابق منایا۔ جن جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ان کا مختصر تذکرہ یکجا طور پر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راولپنڈی شہر کے آٹھ حلقوں میں جلسے ہوئے۔ مقررہ عنوانات پر مندرجہ ذیل مقررین نے تقاریر کیں۔ مولوی محمود احمد صاحب مختار۔ مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے۔ مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد۔ خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار۔ میجر سید مقبول احمد صاحب۔ چوہدری احمد جان صاحب۔ مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ۔ ڈاکٹر عبدالمنان صاحب۔ ڈاکٹر محمود شمیم صاحب۔ چوہدری محمود احمد صاحب ناصر۔ چوہدری مبارک احمد صاحب ایم۔ ایس سی۔ شیخ عبدالرشید صاحب۔ مولوی صالح محمد صاحب۔ ملک محمد شریف صاحب۔ ڈاکٹر عبدالقادر صاحب۔ مرزا عبدالحق صاحب۔ شیخ عبدالمجید صاحب قائد خدام الاحمدیہ۔ محمد رشید اختر صاحب۔ سید حسنات احمد صاحب۔ صوبیدار علی خان صاحب۔ رمضان محمد صاحب۔ مولوی منصور احمد صاحب عمر شاہد۔ مولوی حیدر علی شاہ صاحب۔ محمد نصیب عارف صاحب۔ میر غلام احمد صاحب نسیم۔

پشاور جماعت احمدیہ پشاور نے شہر کے تین مراکز میں جلسے منعقد کئے۔ مسجد احمدیہ پشاور شہر میں مولوی محمد الطاف خان صاحب۔ میاں عبدالرفیق صاحب۔ میاں محمود احمد صاحب۔ مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں چوہدری نثار احمد صاحب۔ رشید محمد حسن صاحب۔ مولوی محمد صدیق صاحب شاہد۔ حلقہ پشاور یونیورسٹی میں ڈاکٹر غلام اللہ خان صاحب۔ مولوی عبدالسلام صاحب۔ صاحبزادہ غلام احمد صاحب۔ عبدالقدوس خان صاحب اور ڈاکٹر کریم اللہ صاحب زیروی نے مقررہ عنوانات پر تقاریر کیں۔

ڈیرہ غازیخان حسب پروگرام قرآن مجید کا ہفتہ منایا گیا۔ مولوی مجید احمد صاحب۔ میاں غلام رسول صاحب اعوان۔ ملک عزیز احمد صاحب اکمل اور محمد صادق صاحب ہاشمی نے مقررہ عنوانات پر تقاریر کیں۔

بہاولپور شہر کے تین حلقوں میں جلسے ہوئے۔ چوہدری عزیز احمد صاحب۔ ملک عبدالمجید خان صاحب لودھی۔ ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب۔ برکات الرحمٰن صاحب۔ ملک عبدالمجید صاحب۔ سید انور احمد صاحب شریفی۔ یوسف سہیل صاحب۔ بریگیڈیئر اقبال احمد صاحب شمیم۔ کیپٹن طاہر احمد صاحب۔ میاں عبدالمجید صاحب۔ قریشی اعجاز الحق صاحب۔ پروفیسر اکرم اختر صاحب۔ بشیر الدین صاحب کمال۔ چوہدری عبدالمجید صاحب۔ پروفیسر افضال احمد صاحب منیر نے مقررہ عنوانات پر تقریریں کیں۔ اجلاسوں میں جماعت کی حاضری اسی فیصد تھی۔ غیر از جماعت دوست بھی تشریف لاتے رہے۔

کوئٹہ ہفتہ قرآن مجید اہتمام سے منایا گیا۔ مقررین نے بڑی محنت سے تقاریر تیار کیں۔ اور موثر انداز سے بیان کیں۔

لاہور ہفتہ قرآن کریم خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے لئے بیداری کا موجب ہوا۔ حلقہ جات محمد نگر دارالذکر۔ دھرم پورہ۔ مغلپورہ۔ دہلی گیٹ۔ اسلامیہ پارک۔ رحمان پورہ۔ سمن آباد۔ وحدت کالونی میں پروگرام کے مطابق مقررہ عنوانوں پر تقاریر ہوئیں اسی طرح حلقہ جات شالامار۔ باغبانپورہ سنت نگر۔ گینال پارک میں بعض عنوانوں پر تقاریر ہوئیں۔ ان دنوں ان حلقوں کی مساجد میں خوب رونق تھی۔ اندازاً پانچ صد احباب روزانہ پروگرام سنتے رہے۔

چکوال مقررہ عنوانات پر نماز مغرب کے بعد مسجد احمدیہ میں تقاریر ہوتی رہیں۔ سب احباب نے استفادہ کیا۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ مقررہ عنوانات پر عبدالماجد صاحب۔ محمد عبداللہ صاحب کھوکھر۔ عبدالعلیم صاحب۔ میر سلطان احمد صاحب۔ محمد اقبال صاحب کاہلوں اور صدر جماعت مکرم عبداللہ صاحب نے تقاریر کیں۔ آخری دن جماعت کیلئے اجتماعی دعا کی گئی۔

لدھڑ کریم سنگھ صدر جماعت مکرم فضل حق صاحب نے مقررہ عنوانوں پر چھ تقاریر کیں۔ ہفتہ کے اختتام پر نماز جمعہ کے بعد جماعت کا اجلاس کیا گیا جس میں فرداً فرداً احباب سے نماز باجماعت اور تعلیم القرآن کو جاری رکھنے کے وعدے لئے گئے۔ نمازوں میں حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے خوشکن ہے۔

(باقی)

تصویری تبلیغی نمائش بھڑی شاہ رحمان ضلع گوجرانوالہ

بھڑی شاہ رحمان ماہ مئی (۲۱ تا ۲۳) ایک میلہ کے موقع پر تصویری تبلیغی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ مرکز سے ایک درجن تصویری رسالے اور خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ سے بعض تصاویر لی گئیں۔ ۲۱ تاریخ کو دس خدام نے سائبان لگا کر تصاویر آویزاں کیں۔ ۲۲ مئی بروز ہفتہ ۶ بجے صبح سے کام شروع ہو گیا۔ شام تک مسلسل رش رہا۔ خدام آنے والوں کو تصاویر کی تفصیل بتاتے رہے پانچ ہزار افراد نے تصویری نمائش کو دیکھا۔ تین ہزار ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔

مجالس تر گڑی۔ گوجرانوالہ شہر۔ چک چھٹہ۔ ڈاہرانوالی۔ مانگٹ اونچے اور تلنے عالی کے خدام نے بڑی تندہی سے کام کیا بلکہ پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ بھڑی شاہ رحمان نے بھی تعاون فرمایا۔ خدام کے کھانے کا انتظام تحصیل حافظ آباد کے خدام کے تعاون سے مکرم قاضی نذر محمد صاحب نائب قائد تحصیل حافظ آباد نے کیا۔ مکرم امیر صاحب گوجرانوالہ۔ مکرم امیر صاحب وزیر آباد مکرم نعیم الرحمن صاحب دردا ۔ ایس ڈی او گرڈ سٹیشن گوجرانوالہ۔ مکرم عبدالرشید صاحب سوت مرچنٹ ریل بازار گوجرانوالہ نے مالی تعاون فرمایا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور اس کے مفید نتائج پیدا فرمائے۔ اور جن دوستوں نے نمائش کو کامیاب بنانے کے لئے تعاون کیا ہے اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمادے۔ آمین۔

(قائد مجالس خدام الاحمدیہ۔ ضلع گوجرانوالہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ مکرم شیخ محمد علی صاحب صدر جماعت احمدیہ عرصہ تین ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ آج کل تکلیف زیادہ ہے احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالےٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ (شیخ سجاد علی چک ۱۶ ج ب سوڈھی ضلع لائل پور)

۲۔ مکرم حکیم غلام احمد صاحب بھٹی آف کوٹ لکھپت ضلع لاہور فالج کی وجہ سے صاحبِ فراش ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (محمد انور حق گنج مغلپورہ)

۳۔ بندہ آج کل سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے نیز میری اہلیہ کم و بیش پانچ سال سے بیمار چلی آ رہی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (سلطان محمد خان احمدی ڈیرہ بکھا بہاولپور)

۴۔ خاکسار کی والدہ قریباً ایک ماہ سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد شفا عطا فرمائے۔ (بشارت اللہ خان پور۔ ضلع رحیم یار خان)

۵۔ میرا چھوٹا بھائی بشیر احمد ریحان اپنڈے سائٹس کی درد کی وجہ سے تقریباً ۲۰ دن سے سخت بیمار ہے۔ نیز میری بیوی بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ مبشر احمد ریحان۔ لاہور۔)

۶۔ محترمہ صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد ثناء اللہ خان صاحب مرحوم فالج گرنے کی وجہ سخت بیمار ہیں۔

سب بہنوں اور بھائیوں سے ان کی صحت کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(لیڈی ڈاکٹر رضیہ اقبال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

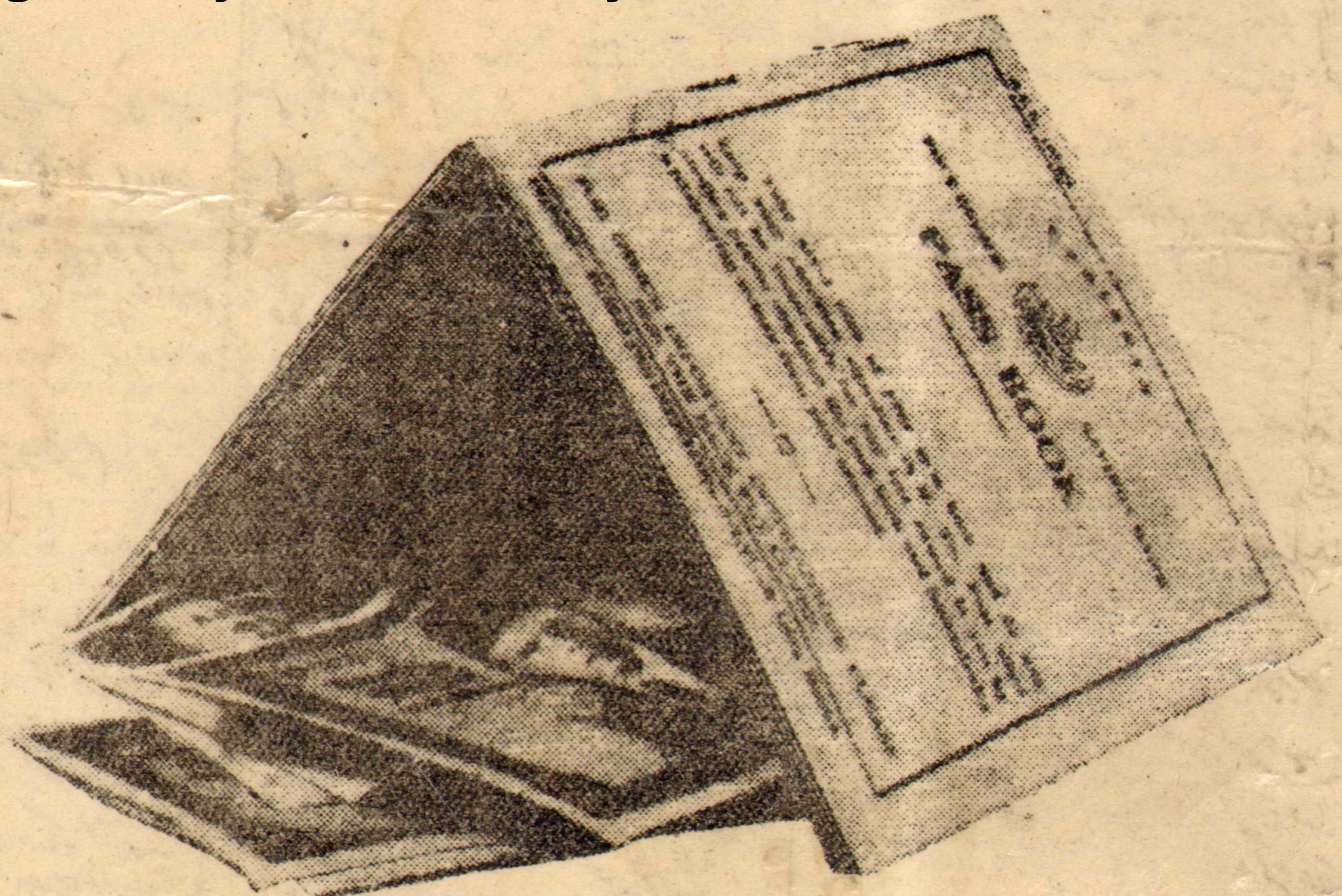

گویا گھر ہی میں ہے!

آپ کی رقم پوسٹ آفس سیونگ بینک میں ہے
تو سمجھئے کہ آپ ہی کے پاس ہے۔
پوسٹ آفس سیونگ بینک میں آپ کی رقم محفوظ رہتی ہے اور ہر وقت دستیاب۔
منافع ۵½ فیصدی سالانہ جو اور کہیں نہیں ملتا۔
پوسٹ آفس سیونگ بینک میں حساب رکھئے

پوسٹ آفس سیونگ بینک

اپنے گھر کا رکھ بچت بنائیے

جاری کردہ:۔ سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

Adarts CON 4/71

جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ کا انعقاد

مورخہ ۸ مئی ۱۹۷۱ء کو یوم سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے موقعہ پر جماعت ہائے احمدیہ میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کئے گئے ان جلسوں میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ پہلے کئی ایسی جماعتوں کے نام شائع کئے گئے ہیں جن میں یہ جلسے منعقد ہوئے۔ اب مندرجہ ذیل جماعتوں میں بھی سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کے انعقاد کی خبر موصول ہوئی ہے۔

بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازیخان۔ بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان جامعہ نصرت ربوہ۔ حلقہ دستگیر سوسائٹی کراچی۔ خان پور ضلع جہلم لجنہ اماء اللہ حیدر آباد۔ لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازیخان لجنہ اماء اللہ سرگودھا۔ لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ لجنہ اماء اللہ محمد آباد سٹیٹ (سندھ) مسجد بیرون دہلی دروازہ لاہور۔ مورو (سندھ)

بالکل نیا نسخہ

کاجل نور بصر

آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے

قیمت فی شیشی

تیار کردہ: دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
منیجر
روزنامہ الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر درس القرآن کلاس کا پروگرام

فضل عمر درس القرآن کلاس انشاء اللہ پانچ جولائی کو شروع ہوگی۔

تدریسی پروگرام روزانہ ٹھیک صبح سات بجے کلاس شروع ہوا کرے گی۔ تدریسی پروگرام حسب ذیل ٹائم ٹیبل کے مطابق ہوگا۔

نصاب	اساتذہ	وقت
۱۔ حدیث۔ حدیقۃ الصالحین (حدیث نمبر ۴۸ سے ۱۱۶ تک)	محترم مولوی محمد صدیق صاحب ایم اے	سات بجے سے ساڑھے سات بجے تک
۲۔ قرآن مجید (۲۱ تا ۲۵ سیپارے)	محترم مولانا ابو العطاء صاحب	ساڑھے سات بجے سے ساڑھے آٹھ بجے تک
۳۔ علم کلام ۱۔ رسالہ الوصیت ۲۔ ازالہ اوہام حصہ اول	محترم مولانا عبد المالک خان صاحب	ساڑھے آٹھ بجے سے ۹ بجے تک
۴۔ وقفہ (دس منٹ)		۹ سے ۹ بجکر دس منٹ
۵ صرف و نحو و عربی اسباق خلاصۃ النحو حصہ دوم دس نئے اسباق میں نئے جملے	محترم مولوی نصیر الدین احمد صاحب ایم اے	۹ بجکر دس منٹ سے ۹ بجکر چالیس منٹ تک
۶۔ علمی تقاریر اٹھارہ تقاریر	مختلف علماء (روزانہ ایک علمی تقریر)	۹ بجکر ۴۰ منٹ سے دس بجکر ۲۰ منٹ تک
۷۔ طلبہ کی تقریری مشق	زیر نگرانی محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد	۱۰ بجکر ۲۰ منٹ سے ۱۰ بجکر [illegible] منٹ تک

نوٹ:۔ تقاریر کی مشق کے پروگرام میں طالبات شریک نہیں ہوں گی۔ اُن کے لئے علیحدہ پروگرام زیر نگرانی محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ہوا کریگا۔

علمی تقاریر کا پروگرام مندرجہ ذیل عنوانوں پر حسب ذیل مقررین تدریسی تقاریر فرمائیں گے۔ طلباء تقاریر کے نوٹس لیں گے۔ ان کا امتحان بھی ہوگا۔

تاریخ	عنوان تقریر	نام مقرر
۵ر جولائی بروز پیر	انسان کے بنیادی حقوق قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق	محترم بشیر احمد صاحب رفیق
۶ر جولائی بروز منگل	ملائکۃ اللہ	محترم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب
۷ر جولائی بروز بدھ	قرآن مجید کی حقانیت کے بین دلائل	محترم مولانا ابو العطاء صاحب
۸ر جولائی بروز جمعرات	ختم نبوت کے متعلق احمدیہ مسلک	محترم قاضی محمد نذیر صاحب
۱۰ر جولائی بروز ہفتہ	دور حاضرہ کے متعلق قرآن مجید کی پیشگوئی	محترم مولانا [illegible]
۱۱ر جولائی بروز اتوار	امن عالم کے بارہ میں قرآن کریم کی تعلیمات	محترم مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت سرگودھا
۱۲ر جولائی بروز پیر	وفات مسیح ناصری علیہ السلام کے مزید بین دلائل	محترم مولانا ابو العطاء صاحب
۱۳ر جولائی بروز منگل	سیرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم	محترم صوفی بشارت الرحمن صاحب ایم۔اے
۱۴ر جولائی بروز بدھ	نظام خلافت	محترم مولانا عبد المالک خان صاحب
۱۵ر جولائی بروز جمعرات	اسلام کے اقتصادی نظام کی اشتراکیت اور سرمایہ دارانہ نظام پر فوقیت	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۱۷ر جولائی بروز ہفتہ	دعا کی برکات	محترم شیخ مبارک احمد صاحب
۱۸ر جولائی بروز اتوار	سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	محترم شیخ محمد احمد مظہر صاحب امیر جماعت احمدیہ لائلپور
۱۹ر جولائی بروز پیر	بائیبل کی حقیقت	محترم میر محمود احمد صاحب ناصر
۲۰ر جولائی بروز منگل	احمدیت کا اثر و نفوذ	محترم مولوی عطاء اللہ کلیم صاحب
۲۱ر جولائی بروز بدھ	حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی کے سوانح	محترم مولوی محمد احمد جلیل صاحب
۲۲ر جولائی بروز جمعرات	احمدیت پر اعتراضات کے جواب	محترم مولوی دوست محمد شاہد صاحب
۲۴ر جولائی بروز ہفتہ	موجودہ دور کی لادینی تحریکات کا رد قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں	محترم مولانا نسیم سیفی صاحب
۲۵ر جولائی بروز اتوار	حضرت مسیح ناصری صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔	محترم مولوی عبد الکریم صاحب شرما

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

وقفِ زندگی ـــ سب سے بڑا اعزاز

تحریک جدید کے مطالبات میں سے ایک اہم مطالبہ وقفِ زندگی ہے۔ آج اسلام اور احمدیت کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو دین کی خدمت کے لئے اپنی ساری زندگی وقف کر دیں۔ اور جو شخص خدا کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا وہ اعزاز حاصل کرتا ہے جس سے بڑا اور کوئی اعزاز نہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"پھر کیوں وہ یہ خیال نہیں کرتے کہ جب خدا نے ہمیں ایک ایسی جماعت میں پیدا کیا ہے جو دین کی خدمت کے لئے کھڑی ہے تو اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیا جائے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا وہ اعزاز حاصل کیا جائے جس سے بڑا اور کوئی اعزاز نہیں۔ پس میں آج کے خطبہ کے ذریعہ پھر اعلان کرتا ہوں کہ جو گریجوایٹ ہوں یا مولوی فاضل ہوں یا فنونِ عالیہ سیکھ رہے ہوں۔ وہ اپنے آپ کو پیش کریں۔ ...... میں امید کرتا ہوں کہ جس طرح پہلے نوجوانوں نے دلیری کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کیا ہوا ہے اسی طرح اور نوجوان بھی اپنے آپ کو پیش کریں گے ...... دوست اپنے آپ کو وقف کریں۔ مگر یہ ضروری ہوگا کہ وہ بلا شرط اپنی زندگی وقف کریں۔ جو شخص کسی شرط کے ساتھ اپنے آپ کو وقف کرتا ہے اُس کا وقف بالکل فضول ہے۔" (الفضل ۸ر دسمبر ۱۹۳۸ء)

(وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

مجالس انصار اللہ تحصیل جڑانوالہ کا تربیتی اجتماع

صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی منظوری سے مورخہ ۲۷ر احسان/جون بروز اتوار مجلس انصار اللہ ضلع لائلپور بمقام گھسیٹ پور چک ۶۲ ر۔ب ایک تربیتی اجتماع منعقد کر رہی ہے جس میں جڑانوالہ تحصیل کی مجالس کے عہدیداران و اراکین شریک ہوں گے۔ مرکزی نمائندگان بھی اس اجتماع میں انصار سے خطاب فرمائیں گے انشاء اللہ

ضلع لائلپور کی مجالس سے عموماً اور تحصیل جڑانوالہ کی مجالس سے خصوصاً درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں ضرور شرکت فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

فوری ضرورت

مغربی افریقہ میں نصرت جہاں "آگے بڑھو" کی اہم سکیم کے تحت ہمیں ایم۔ایس۔سی فرسٹ اور سیکنڈ ڈویژن اور بی ایس۔سی فرسٹ ڈویژن ٹیچرز کی فوری ضرورت ہے جو B.ED بھی ہوں۔

خدمتِ دین کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کریں اپنی ایم۔ایس۔سی اور بی۔ایس۔سی کی ڈگریز کی فوٹو سٹیٹ نقول بھی ہمیں بھجوائیں۔ خدمت دین کے ساتھ ساتھ مالی منفعت کا بھی موقعہ ہے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں
([illegible] سیکرٹری) ربوہ)

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
A/185 دھانٹ ہاؤس مظفر گڑھ

درخواستِ دعا

ہمارے ایک مخلص کارکن مکرم چوہدری محمد یوسف ناصر صاحب انسپکٹر تحریک جدید کے والد محترم چوہدری منشی خان صاحب سکوانی بعارضہ بخار سخت بیمار ہیں سب بزرگان و احباب سے ان کی کامل و عاجل شفاء کے لئے درخواست دعا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک [illegible])

...ڈ نمبر ایل ۵۲۵۴